© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

الم مظفر نگری

وہ کہنے کو تو فرزانہ ہیں فرزانہ نہیں ہوتے
جو فصلِ گل کے آنے پر بھی دیوانہ نہیں ہوتے

یہ ہوں کیونکر حریفِ جلوۂ عریاں سرِ محفل
کہ پروانوں میں اندازِ کلیمانہ نہیں ہوتے

سرِ مژگاں تو ہیں تا گوشۂ دامن نہیں آتے
یہ لختِ دل بھی تو سرخیٔ افسانہ نہیں ہوتے

سرِ محفل تڑپنا اور جلنا دیکھ کر اس کا
یہ اہلِ بزم کیوں ہمدردِ پروانہ نہیں ہوتے

بہاروں میں کھنکتے ہیں کٹورے لالہ و گل کے
مگر ساقی جوابِ دورِ پیمانہ نہیں ہوتے

بغیر ہیبتِ پیرِ مغاں رندانِ بادہ کش
ذرا بھی واقفِ اسرارِ میخانہ نہیں ہوتے

دو عالم میں کہیں ہوں ان کے جلوے دیکھتے ہیں ہم
کسی منزل میں بھی منزل سے بیگانہ نہیں ہوتے

سرِ شاخِ نشیمن سرد نالے بھی غنیمت ہیں
نہ ہوں گر باعثِ گرمیٔ کاشانہ نہیں ہوتے

کبھی چشمِ تماشا اس لئے ناکام رہتی ہے
وہ ہر جلوے میں شاید بے حجابانہ نہیں ہوتے

ہوائے بوئے گل سے ان کے جلوے ساتھ ہوتے ہیں
الم داغِ محبت شمع گل خانہ نہیں ہوتے

© rasailojaraid.com